ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
Volume 7, Issue 2, (March to April 2026)
https://doi.org/10.47205/makhz.2026(7-II)urdu-12

ماخذ تحقیقی مجلہ

OPEN ACCESS

مریم نسیم
سکالر، پی ایچ ڈی شعبہ اردو مائی یونیورسٹی اسلام آباد۔
ڈاکٹر نصرت جبیں
پروفیسر، مائی یونیورسٹی اسلام آباد۔

اردو شاعری میں تضمین نگاری کی اقسام کا فکری وفنی جائزہ

Maryam Naseem *
Scholar PhD Department of Urdu My University, Japan Road Islamabad.
Dr Nusrat Jabeen
Professor of Urdu My University, Japan Road, Islamabad.
***Corresponding Author:**

Tazmeen-Nigari in Urdu Poetry: A Stru Thematic and Critical Analysis

This research paper provides a comprehensive and analytical study of Tazmeen-Nigari (Poetic Interpolation/Adaptation), a highly revered and intricate artistic tradition in Urdu and Persian poetry. Tazmeen-Nigari is the deliberate and acknowledged insertion of another poet’s verse or couplet into one's own newly structured stanza, usually to pay homage or expand upon a philosophical thought. The study categorizes Tazmeen into two primary dimensions: Structural (He'at) and Thematic (Mazmoon) Structurally, it examines how Tazmeen manifests in forms like Mukhammas (five-line stanzas), Musaddas (six-line stanzas), or Mustazaad/Bait(single-verse additions). Thematically, it explores its diverse expressions ranging from laudatory (Tauseefi) and philosophical (Fikri) to satirical (Muzahiya*) and adversarial (Mu'anidana). Furthermore, the paper delineates the strict technical parameters of Tazmeen, such as the unity of meter (Ittihad-e-Bahr) and thematic continuity (Paiwastagi-e-Mazmoon). Crucially, the study establishes a clear critical distinction between Girah Lagana (the core creative knotting of verses in

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
Volume 7, Issue 2, (March to April 2026)
https://doi.org/10.47205/makhz.2026(7-II)urdu-12
ماخذ تحقیقی مجلہ

Tazmeen), Taward (coincidental/unintentional poetic similarity), and Sarqah (literary plagiarism). The paper concludes that while Girah is the soul of this genre and Taward is a subconscious coincidence, Sarqah represents an ethical violation that stands in absolute contrast to the transparent and celebratory nature of Tazmeen-Nigari.

Key Words: *Tazmeen-Nigari, Plagiarism, Literary Criticism, Unity of Meter / Bahr. Girah Lagana, Mukhammas & Musaddas, Urdu Poetics.*

تضمین نگاری اردو اور فارسی شاعری کی ایک ایسی خوبصورت اور فنی روایت ہے جس میں ایک شاعر کسی دوسرے شاعر کے شعر (یا مصرعے) پر اپنا مصرع یا مصرعے لگا کر ایک نیا بند تخلیق کرتا ہے۔ عام طور پر تضمین کا مقصد اپنے پسندیدہ اساتذہِ سخن کو خراجِ عقیدت پیش کرنا یا ان کے کسی اچھوتے خیال کی مزید تشریح و وسعت کرنا ہوتا ہے۔[۱]

تضمین نگاری کو بنیادی طور پر دو زاویوں سے تقسیم کیا جاتا ہے جو مندرجہ ذیل ہیں:

ا۔ ہیئت

۲. مضمون

ہیئت کے اعتبار سے تضمین نگاری کی اقسام۔

ہیئت کے لحاظ سے تضمین نگاری کی اقسام کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ شاعر اصل شعر پر کتنے مصرعوں کا اضافہ کر رہا ہے اور اس کی ظاہری شکل کیا بن رہی ہے۔

تضمین بر غزل (مخمس کی شکل میں)

یہ اردو میں تضمین کی سب سے مقبول اور عام قسم ہے۔ اس میں شاعر کسی دوسری غزل کے ہر شعر سے پہلے اپنے تین مصرعے اس طرح لگاتا ہے کہ وہ شعر پانچ مصرعوں کا ایک بند (مخمس) بن جاتا ہے۔
اضافہ کیے گئے تینوں مصرعوں کا وزن اور قافیہ، اصل شعر کے پہلے مصرعے کے قافیے کے ساتھ جڑا ہونا چاہیے.[۲]

تضمین بر غزل (مسدس کی شکل میں)

اس قسم میں شاعر اصل شعر پر اپنے چار مصرعوں کا اضافہ کرتا ہے، جس سے وہ شعر چھ مصرعوں کا ایک بند (مسدس) بن جاتا ہے۔ اردو میں علامہ اقبال نے مرزا غالب کی غزل پر جو مشہور تضمین لکھی، وہ مسدس کی ہی بہترین مثال ہے۔

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
Volume 7, Issue 2, (March to April 2026)
https://doi.org/10.47205/makhz.2026(7-II)urdu-12

تضمین بر مصرع (مستزاد یا بیت کی شکل میں)

بعض اوقات شاعر پوری غزل یا پورے شعر پر تضمین نہیں کرتا بلکہ کسی دوسرے شاعر کا صرف ایک مشہور مصرع لے کر اس پر اپنا ایک مصرع لگا کر شعر مکمل کرتا ہے، یا ایک مصرعے پر تین مصرعے لگا کر رباعی یا قطعہ کی شکل دیتا ہے.(۳)

مضمون اور اندازِ بیان کے اعتبار سے اقسام۔

تضمین صرف الفاظ جوڑنے کا نام نہیں بلکہ فکر کو فکر سے ملانے کا فن بھی ہے۔ مضمون کے لحاظ سے اس کی درج ذیل اہم اقسام ہیں:

تضمینِ توصیفی (خراجِ عقیدت)

یہ تضمین کی سب سے اعلیٰ قسم مانی جاتی ہے۔ اس میں شاعر اپنے سے پہلے گزرے ہوئے کسی عظیم استاد شاعر کے کلام پر تضمین کہتا ہے اور اس کا مقصد صرف اپنے عجز کا اظہار اور استاد کے مرتبے کو تسلیم کرنا ہوتا ہے۔ اس میں جو مصرعے بڑھائے جاتے ہیں، وہ اصل شعر کے حسن کو مزید نکھار دیتے ہیں۔(۴)

تضمینِ مزاحیہ وطنزیہ (پیروڈی کی ایک شکل)

اس قسم میں شاعر کسی سنجیدہ اور مشہورِ زمانہ شعر پر مزاحیہ مصرعے لگا کر اس کا رخ بدل دیتا ہے۔ معاصرین پر طنز کرنے یا معاشرتی برائیوں کو اجاگر کرنے کے لیے یہ انداز بہت کارگر ہوتا ہے۔ اکبر الہ آبادی؛ سید محمد جعفری اور دلاور فگار کے ہاں اس کی عمدہ مثالیں ملتی ہیں۔(۵)

تضمینِ فکری وفلسفیانہ

جب کوئی شاعر کسی دوسرے شاعر کے فلسفیانہ خیال سے متاثر ہو کر، یا اس سے اختلاف کرتے ہوئے اس پر تضمین لکھتا ہے تو اسے فلسفیانہ تضمین نگاری کہتے ہیں(۶)

علامہ اقبال نے داغ دہلوی اور غالب کے کلام پر جو تضمینیں لکھیں ہیں ان میں فکری گہرائی اور فلسفے کا رنگ نمایاں ہے۔

تضمینِ معاندانہ

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
Volume 7, Issue 2, (March to April 2026)
https://doi.org/10.47205/makhz.2026(7-II)urdu-12

ماخذ تحقیقی مجلہ

یہ وہ تضمین ہوتی ہے جہاں شاعر کسی معاصر یا حریف شاعر کے شعر پر طنز کرنے، اس کا مذاق اڑانے یا اس کے عیب نکالنے کے لیے مصرعے لگاتا ہے۔ ادبی معرکوں اور چشمکوں کے دور میں ایسی تضمینیں کثرت سے لکھی جاتی تھیں۔[۷]

تضمین نگاری کے فنی اصول اور لوازمات

ایک کامیاب تضمین کے لیے درج ذیل باتوں کا لحاظ رکھنا بے حد ضروری ہے:

اتحادِ بحر یعنی وزن کی یکسانیت

یہ تضمین کی پہلی اور بنیادی شرط ہے۔ تضمین میں لگائے جانے والے مصرعے بالکل اسی بحر اور وزن میں ہونے چاہئیں جس میں اصل شعر ہے۔[۸]

پیوستگیِ مضمون

اضافے کیے گئے مصرعے اور اصل شعر میں ایسا گہرا ربط ہونا چاہیے کہ پورا بند پڑھتے ہوئے یہ احساس نہ ہو کہ یہ دو الگ الگ شعرا کا کلام ہے۔ فکر کا تسلسل بر قرار رہنا چاہیے۔

تضمین نگار کے اپنے مصرعوں کا معیارِ سخن اصل شعر کے معیار کے مطابق ہونا چاہیے، خاص طور پر جب اساتذہ کے کلام پر تضمین کہی جا رہی ہو۔[۹]

گرہ لگانا، توارد، اور سرقہ

شعری تنقید اور علمِ عروض کی اہم اصطلاحات ہیں، لیکن تضمین نگاری کے تناظر میں ان کی حیثیت اور درجہ بندی بالکل مختلف ہے۔

تضمین ایک اعلانیہ اور باقاعدہ فنی عمل ہے، جبکہ توارد اور سرقہ کا تعلق غیر ارادی یا غیر اخلاقی مماثلت سے ہے۔

تضمین نگاری کے ترازو میں ان تینوں کا مقام اور فرق درج ذیل ہے:

گرہ لگانا

تضمین نگاری کا اصل ستون

"گرہ لگانا" دراصل تضمین نگاری کا بنیادی فنی جزو ہے۔ جب کوئی شاعر کسی دوسرے شاعر کے مصرعے پر اپنا مصرع لگا کر شعر مکمل کرتا ہے تو اس عمل کو گرہ لگانا کہتے ہیں۔

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
Volume 7, Issue 2, (March to April 2026)
https://doi.org/10.47205/makhz.2026(7-II)urdu-12

گرہ لگانا تضمین میں بہت اہم مقام رکھتا ہے۔ اسے تضمین نگاری کی روح سمجھا جاتا ہے۔ تضمین نگار کا کمال ہی یہ ہے کہ وہ اصل مصرعے پر ایسی گرہ لگائے یعنی اپنا مصرع اس طرح جوڑے کہ دونوں مصرعے ایک ہی لڑی کے موتی معلوم ہوں اور ان کے درمیان کوئی فکری یا لفظی جھول نہ رہے۔

یہ ایک قابلِ تحسین اور ارادی فنی مہارت ہے، جس کے بغیر تضمین کا وجود ہی ممکن نہیں۔[۱۰]

توارد یعنی غیر ارادی مماثلت

شعری اصطلاح میں "توارد" سے مراد یہ ہے کہ دو الگ الگ شعراء، ایک دوسرے کے کلام سے بے خبر ہونے کے باوجود، بالکل ایک جیسا مصرع یا شعر کہہ جائیں۔ یہ غیر ارادی ہوتا ہے اور اس میں نیت کو دخل نہیں ہوتا۔

تضمین نگاری میں توارد کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی کیونکہ تضمین ہمیشہ "ارادی" ہوتی ہے۔ تضمین نگار جان بوجھ کر دوسرے کا مصرع لیتا ہے اور اس کا اعتراف کرتا ہے۔

اگر کوئی شاعر یہ دعویٰ کرے کہ اس نے تضمین کہی ہے، تو وہ توارد نہیں ہو سکتا۔ اور اگر دو شعراء کے ہاں بغیر کسی ارادے کے ایک جیسے مصرعے ملیں تو اسے توارد کہا جائے گا، تضمین نہیں۔ تضمین علم و شعور کا حصہ ہے جبکہ توارد لاشعور کا کرشمہ ہے۔

سرقہ یعنی ادبی چوری

"سرقہ" کا مطلب ہے کسی دوسرے شاعر کے پورے شعر، مصرعے یا اچھوتے خیال کو اپنا بنا کر پیش کرنا اور اصل شاعر کا نام چھپا لینا۔ یہ ادبی بددیانتی ہے۔

تضمین اور سرقہ ایک دوسرے کی ضد ہیں۔

تضمین میں شاعر دوسرے کے مصرعے کو عزت دینے اور اسے بنیاد بنا کر نیا محل کھڑا کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے اور یہ سب کو معلوم ہوتا ہے کہ اصل مصرع کس کا ہے:

سرقہ میں چوری چھپے دوسرے کا مال اپنے نام کیا جاتا ہے۔

اگر کوئی شاعر کسی دوسرے کے مصرعے پر گرہ لگائے لیکن یہ ظاہر کرے کہ یہ پورا بند یا شعر اسی کا ہے اصل شاعر کا نام اڑا دے تو وہ تضمین نگاری کے دائرے سے نکل کر سرقۂ جلی یعنی کھلی چوری کے زمرے میں آ جائے گا۔

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN(**O**): 2709-9644
Volume 7, Issue 2, (March to April 2026)
https://doi.org/10.47205/makhz.2026(7-II)urdu-12
ماخذ تحقیقی مجلہ

تضمین نگاری میں صرف گرہ لگانے کو صنف کا حسن تسلیم کیا جائے گا اسی طرح توارد حسن اتفاق ہے اور اس صنف سے تعلق بھی نہیں ہے جبکہ سرقہ اس کی فکری و اخلاقی موت ہے۔

حوالہ جات

۱۔ فیروز الدین مولوی؛ فیروز اللغات فیروز سنز لاہور ۱۹۸۱ء، ص ۳۶۵

۲۔ خدیجہ شجاعت علی ترجمہ سہل ہدایت البلاغت آزاد بک ڈپو اردو بازار لاہور سن ندارد، ص ۲۱۰

۳۔ انجم فوقی بدایونی حکیم؛ فکر و فن سرسید اکیڈمی اردو بازار کراچی ۱۹۷۴ء، ص ۲۱۰

۴۔ فکر و فن ص ۲۱۵

۵۔ ابو الاعجاز حفیظ صدیقی الکشاف تنقیدی اصطلاحات مقتدرہ قومی زبان اسلام اباد ۱۹۷۵ء، ص ۲۹

۶۔ الکشاف تنقیدی اصطلاحات، ص ۳۰

۷۔ سید محمد عبد اللہ؛ ڈاکٹر؛ اردو دائرہ معارف اسلامیہ جلد ۱۰ دانش کدہ پنجاب لاہور ۱۹۷۳ء، ص ۸۲۳

۸۔ حمید اللہ (مرتب) جریدہ شعبہ تصنیف و تالیف جامعہ کراچی ۲۰۰۴ء، ص ۲۴

۹۔ جریدہ، ص ۳۷

۱۰۔ الکشاف تنقیدی اصطلاحات، ص ۳۴۵